فرض کے پہلے قعدہ میں درود پڑھ لیا، تو نماز کا حکم

ریفرنس نمبر:SAR-7677 تاریخ:27-12-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اِس مسئلے کے بارے میں کہ چار رکعت فرض نماز پڑھتے ہوئے قعدہ اولیٰ میں نمازی نے التحیات کے بعد درودِ پاک اور دعا بھی پڑھ لی اور پھر تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا، آخر میں سجدہ سہو نہیں کیا اور یونہی نماز مکمل کرلی، تو اب اُس کی نماز کا کیا حکم ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فرض، وِتر اور سنت مؤکدہ کے قعدہ اولیٰ میں "عبدہ ورسولہ" پڑھ کر تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو جانا واجب ہے، لہٰذا اگر کسی نے بھول کر " اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" تک یا اِس سے زیادہ پڑھ لیا، تو اُس پر سجدہ سہو واجب ہے۔ اگر آخر میں سجدہ سہو نہیں کیا، تو نماز دوبارہ پڑھنی ہو گی، یہی صورت سوال میں پوچھی گئی ہے اور اگر جان بوجھ کر التحیات کے بعد اضافہ کیا، تو آخر میں سجدہ سہو کافی نہ ہو گا، بلکہ نماز ہی دوبارہ پڑھنی ہو گی۔

علامہ محمد بن ابراہیم حلبی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:956ھ/1049ء) لکھتے ہیں:"ولا یزید علی ھذا القدر من التشھد فی القعدۃ الأولی لما روی أنه علیه السلام کان ینھض حین یفرغ من التشھد فی وسط الصلاۃ فإن زاد علی قدر التشھد۔۔۔یجب علیه سجدتا السھو"ترجمہ: نمازی قعدہ اولیٰ میں تشہد پر اضافہ نہ کرے، کیونکہ نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے متعلق یہی مروی ہے کہ جب آپ قعدہ اولیٰ میں التحیات مکمل فرما لیتے، تو کھڑے ہو جاتے۔ لہٰذا اگر کوئی قعدہ اولیٰ میں تشہد پر اضافہ کرے، تو اُس پر سجدہ سہو واجب ہے۔

(غنیۃ المتملی شرح منیۃ المصلی، فصل فی صفۃ الصلاۃ، صفحہ 330، مطبوعہ لاھور)

اضافے کی مقدار کے متعلق امامِ اہلِ سُنَّت، امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1340ھ / 1921ء) سے سوال ہوا کہ کتنا اضافہ ہو جائے، تو سجدہ سہو واجب ہے؟ آپ نے جواباً لکھا: اللھم صل علی محمد وبہ یفتی۔ (یعنی اگر نمازی نے پورا "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" کہہ لیا، تو سجدہ سہو واجب ہو جائے گا، اِس سے کم کہا ہو تو نہیں۔ اِسی پر فتویٰ ہے۔)"

(فتاویٰ رضویہ، جلد08، صفحہ191، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1367ھ / 1947ء) لکھتے ہیں: "فرض و وتر و سنن رواتب کے قعدہ اولیٰ میں اگر تشہد کے بعد اتنا کہہ لیا "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" یا "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا" تو اگر سہواً ہو سجدۂ سہو کرے، عمداً ہو تو اعادہ واجب ہے۔"

(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ520، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

جان بوجھ کر واجب چھوڑنے کے متعلق لکھتے ہیں: "قصداً واجب ترک کیا، تو سجدۂ سہو سے وہ نقصان دفع نہ ہو گا، بلکہ اعادہ واجب ہے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ708، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

22 جمادی الاولی 1443ھ/27 دسمبر 2021ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے